السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک روزہ سال بھر کے روزوں کے برابر ذوالحجہ کے دنوں میں ہوتا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : «مَا مِنْ أَيَّامٍ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ أَنْ يُتَعَبَّدَ لَهُ فِيهَا مِنْ عَشْرِ ذِي الحِجَّةِ، يَعْدِلُ صِيَامُ كُلِّ يَوْمٍ مِنْهَا بِصِيَامِ سَنَةٍ، وَقِيَامُ كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْهَا بِقِيَامِ لَيْلَةِ القَدْرِ۔ (ترمذی : ص ۱۳۶۔ ابن ماجہ : ص ۱۲۵ ج ۱

ان دس دنوں میں کی گئی عبادت اللہ تعالیٰ کو دوسرے دنوں کے مقابلہ میں بہت ہی محبوب ہے کہ ان دنوں کا ایک ایک روزہ سال کے روزوں کے برابر اور ایک ایک رات کا قیام شب قدر کے ثواب رکھتا ہے۔ ''روایت'' قدرے ضعیف ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص584

محدث فتویٰ